MEMBER:APRNS

systemlahore@gmail.com
dailyborderline@gmail.com
سسٹم گروپ آف نیوز پیپرز

ملک کی نظریاتی سرحدوں کا محافظ

DAILY BORDER LINE LAHORE

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: نواب ناظم میو
بارڈر لائن لاہور

0300-4326998-0423-6581276-0423-6584277

جلد 23 | ہفتہ 9 محرم الحرام 1442ھ 29 اگست 2020ء 14 بھادوں 2076 ب | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ 202

وفاقی محتسب۔ ایک غریب پرور ادارہ

محمد نوید مرزا

انصاف کے بغیر کوئی بھی معاشرہ خوشحالی اور ترقی کی طرف گامزن نہیں ہو سکتا۔ وفاقی محتسب ایک ایسا ہی غریب پرور ادارہ ہے، جو مختلف مسائل کا شکار عوام کی شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔ خاص طور پر وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف موصول ہونے والی ہر شکایت کا فیصلہ 60 دنوں میں ہو جاتا ہے۔ یہ بدعنوانی سے مبرا ایک ایسا ادارہ ہے جو مسائل میں گھرے لوگوں کو انصاف فراہم کرنے کے لیے ہر گھڑی کوشاں و مصروف ہے۔

وفاقی محتسب جناب سید طاہر شہباز اس ادارے کو مزید فعال بنانے میں دن رات محنت کر رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں انہوں نے ایوان صدر میں منعقدہ محتسبین کانفرنس کے موقع پر اعداد و شمار کے حوالے سے جو ششماہی رپورٹ مرتب کی ہے وہ اس ادارے کی بے مثال اور بہترین کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ عوام الناس کی شکایات کا اندراج معمول کے مطابق جاری ہے اور کرونا وائرس کے پھیلاؤ میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ اپنے فرائض انجام دیتا رہا ہے اس حوالے سے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے آن لائن شکایات کی سماعت کا فیصلہ کیا گیا اور تمام علاقائی دفاتر کو بھی ہدایات جاری کر دی گئیں کہ وہ سائلین کو مقررہ مدت میں انصاف فراہم کریں۔

ایک رپورٹ کے مطابق اس برس گزشتہ سال کے ابتدائی چھ ماہ کے مقابلے میں زیادہ شکایات موصول ہوئی ہیں۔ گزشتہ سال 2019ء میں پہلے چھ ماہ کے دوران 34151 شکایات سامنے آئی تھیں جبکہ اس سال جنوری 2020ء سے پہلے آنے والی شکایات سمیت 35895 کیسوں کے فیصلے بھی کیے گئے اور یکم جنوری 2020ء سے 30 جون 2020ء تک 47285 شکایات ملیں اور 41071 کے فیصلے سنا دیے گئے۔ اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ شکایات بجلی اور سوئی گیس کے ادارے کے خلاف تھیں جن کا حل وفاقی محتسب کے مستعد اور محنتی ملازمین نے تیزی سے کیا اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں بہترین طریقے سے مصروف عمل رہے اور کامیابی حاصل کی۔ اس کے علاوہ نادرا، پاکستان پوسٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ای او بی آئی، آئی بی، پاکستان ریلوے، سٹیٹ لائف انشورنس اور بے نظیر انکم سپورٹس کے خلاف آنے والی شکایات کا بھی مقررہ 60 دن میں فیصلہ سنا دیا گیا۔ محتسبین کانفرنس کی صدارت صدر مملکت جناب ڈاکٹر عارف علوی نے کی اور انہوں نے ادارے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس کے دائرہ کو وسعت دیں اور عوامی آگاہی اور شکایات کنندگان کو مزید سہولیات فراہم کرنے کے لیے سوشل میڈیا اور دیگر جدید تکنیکی اصولوں کو زیادہ استعمال کیا جائے۔

ہم جانتے ہیں کہ کرونا کے باعث تمام سرکاری دفاتر کی کارکردگی متاثر ہوئی ہے تاہم اس خدمت گار ادارے نے نہ صرف سائلین کی شکایات کو فوری دور کیا بلکہ کئی ریکارڈ فیصلے بھی کیے گئے ہیں۔ وفاقی محتسب نے بدلتے ہوئے وقت کے ساتھ ادارے کو جدید خطوط سے استوار کیا اور بذریعہ خط یا درخواست کے علاوہ سکائپ، ایمو (IMO) اور انسٹاگرام کے ذریعے موصول ہونے والی شکایات کو بھی دور کیا اور لوگوں کے مسائل حل کیے۔ وفاقی محتسب جناب سید طاہر شہباز ویڈیو کانفرنسوں کے ذریعے مختلف شہروں میں تعینات ادارے کے افسران کو ہدایات بھی دیتے رہے اور اس کے مثبت نتائج بھی ملتے رہے۔ وفاقی محتسب نے حال ہی میں خاران بلوچستان میں نئے علاقائی دفتر کا افتتاح بھی کیا ہے جس سے بلوچستان کے دور دراز کے علاقوں کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ اس کے علاوہ وفاقی محتسب دیگر اداروں کے نظام کی اصلاح کے لیے بھی سرگرم عمل ہے اور متعلقہ شعبوں کی نامور شخصیات کی سربراہی میں 26 کمیٹیاں بھی تشکیل دی جا چکی ہیں، یہ کمیٹیاں بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل، سرکاری ملازمین کی پنشن اور جیل خانہ کے حوالے سے سفارشات مرتب کر چکی ہیں۔ جس سے جیل میں موجود قیدیوں کے حقوق کے تحفظ پر بھی کام ہو رہا ہے اور قیدیوں کی حالت زار دیکھتے ہوئے انہیں بہت سی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ یوں وفاقی محتسب انسانی حقوق کا بھی خیال رکھ رہی ہے۔ اس حوالے سے 2019ء میں صرف پنجاب میں 865 قیدیوں کو رہائی ملی جس کے لیے 27 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی۔ اس کے علاوہ 1500 قیدیوں کو مفت قانونی مشاورت بھی فراہم کی گئی۔ بیمار قیدیوں کو معالجے کی سہولت اور نفسیاتی مرض ہونے کی صورت میں ماہر ڈاکٹروں کی خدمات بھی حاصل کی جاتی ہیں۔

وفاقی محتسب نے بیرون ملک میں مقیم 85 لاکھ پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لیے ایک الگ شعبہ قائم کیا ہے، جس کے لیے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر ون ونڈو ڈیسک قائم ہوئے ہیں، جہاں بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق 12 سرکاری اداروں کے آفیسر ہمہ وقت مسافروں کی شکایات دور کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔

حال ہی میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے "پاکستان اوریجن کارڈ" پر فکر پرنٹس کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جس کے بعد پونے دو لاکھ کے قریب کارڈ ہولڈرز اپنے وطن میں آنے پر بہ آسانی بینک اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں جائیداد خریدنے میں بھی سہولتیں ملیں گی اور ان کے ڈیٹا میچنگ کا مسئلہ و دیگر مسائل بھی حل ہوں گے۔ اسی طرح "ادارہ قومی بچت" کے حوالے سے وفاقی محتسب کی ایک کمیٹی نے جو اصلاحات پیش کی تھیں اس کے نتائج کے طور پر بہت سے شہروں میں کمپیوٹرائزڈ آٹو مشین سسٹم نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اب رقم کے حصول کے لیے آنے والوں کو قطار میں کھڑا نہیں ہونا پڑتا بلکہ رقم ان کے اکاؤنٹ میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اب یہ سہولت مختلف شہروں میں پھیلائی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ادارہ بچوں کے حقوق اور مسائل کے حل کے لیے ادارے نے سابق چیف سیکرٹری جناب اعجاز احمد قریشی کو "قومی کمشنر برائے اطفال" مقرر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب نے بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کے ازالے کے لیے ایک مربوط لائحہ عمل ترتیب دیا ہے تاکہ معصوم بچوں کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی کی صورت میں انہیں انصاف دلایا جا سکے۔

ان بہت سے کاموں کو موثر انداز میں کرنے کے لیے وفاقی محتسب سید طاہر شہباز ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ اپنے انویسٹی گیشن افسران اور فیصلوں پر عملدرآمد کرانے والی ٹیم اور دیگر شعبوں کے افراد کا اجلاس بلاتے ہیں اور ماہانہ کارکردگی کی ایک رپورٹ مرتب کی جاتی ہے۔ یہاں شرعی حوالے سے بھی ایک بات بتانا ضروری ہے کہ محتسب اور احتساب کا تصور سب سے پہلے حضرت عمر فاروقؓ کے زمانے میں شروع ہوا اور انہوں نے ہی سب سے پہلا محتسب مقرر کیا تھا۔ یوں ادارہ وفاقی محتسب لوگوں کو انصاف فراہم کرنے میں ہمہ وقت کوشاں و مصروف ہے۔ ویل ڈن